کتاب نما

سید مودودیؒ : پرعزم زندگی کے گم نام گوشے، محمد حسین شمیم۔ حرا پبلی کیشنز، اردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۱۵۷۔ قیمت: ۴۸ روپے۔

مصنف کئی برس تک مرکز جماعت اسلامی پاکستان سے ٹائپ کار کی حیثیت سے وابستہ رہے۔ انھیں مولانا مودودیؒ کے خطوط اور دیگر مسودات ٹائپ کرنے کا موقع ملا۔ زیر نظر کتاب میں انھوں نے مولانا موصوف کے بارے میں سادہ و صاف مگر دل کش انداز و اسلوب میں اپنی یادداشتیں مرتب کی ہیں۔ معلومات اور مشاہدات کی یہ دلچسپ کہانی ایک ایسے شخص نے لکھی ہے جو مولانا کے بہت قریب رہا اور جسے ان کا اعتماد حاصل تھا۔

مولانا کی باذوق، نفیس اور دل نواز شخصیت کی متنوع جھلکیاں، ضبط نفس، انداز تالیف و تحریر، بظاہر معمولی اور چھوٹی چھوٹی باتوں میں احتیاط، دوسروں کی خیر خواہی اور خبر گیری، احترام آدمیت ــــ اور نجی زندگی کے پہلو: علاج معالجہ، گردے کی تکلیف، بچوں کے لیے فکر مندی ـــ گرفتاریاں، جیل کی زندگی، سزاے موت، جماعت کے اندرونی اختلافات اور ماچھی گوٹھ وغیرہ وغیرہ ـــ یہ مولانا کی باقاعدہ سوانح عمری نہیں، مگر اس سے ان کی پرعزم زندگی کے گم نام گوشے سامنے آتے ہیں، ایک داعی حق کی واضح اور خوب صورت تصویر ـــ! مولانا مودودیؒ کی داستان حیات کے زیر نظر چند دل کش اوراق میں جماعت اسلامی اور پاکستان کی جزوی تاریخ بھی آگئی ہے۔ مولانا کے دست نوشت خطوں کے عکس بھی شامل کتاب ہیں۔

شمیم صاحب کی یادداشتوں سے پاکستان کی تحریک اور قیام کی پس منظری داستان کی جھلکیاں بھی سامنے آتی ہیں اور جماعت اسلامی پر بعض علما کی الزام تراشیوں اور مخالفتوں (جو زیادہ تر مصلحتوں اور مفادات کے تابع تھیں، ص ۲۷) کا اندازہ بھی ہوتا ہے۔ مولانا مظہر علی اظہر نے خود تسلیم کیا کہ قائداعظمؒ کو "کافراعظم" میں نے کہا تھا (نہ کہ کسی اور نے، ص ۴۱)۔

ضابطہ اشاعت میں وضاحت کرنا ضروری تھا کہ یہ اس کتاب کا دوسرا ایڈیشن ہے۔ کاغذی جلد، عمدہ چھپائی اور قیمت مناسب ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)